ورکروں کے ہیں جو سندھ میں برسراقتدار ہیں۔ اگر حکومت اپنے گھر کے ائرکنڈیشنر بند کردے تو کوئی قیامت نہیں آجائے گی سرکاری اہل کاروں کو کام وام تو کرنا نہیں ہوتا، رشوت ہی لینا ہوتی ہے۔ کیا وہ رشوت ستانی کا دھندہ بھی ائرکنڈیشنڈ دفاتر میں کرنے پر مصر ہیں؟ یہ بجلی بچائی جائے اور رمضان شریف میں روزہ داروں کو بلا تعطل و بلا خلل دی جائے۔

رمضان شریف کے حوالے سے ہی ہم ملکی حالات کی طرف حکومت کو توجہ دلانا چاہتے ہیں۔ حکومت افواج پاکستان، سوات اور فاٹا کے عوام کو جنگ سے ریلیف دے تاکہ وہ اطمینان قلب سے روزے رکھ سکیں۔ جنگ میں ملوث دونوں فریق مسلمان ہیں۔ ہم دونوں طرف کے مسلمانوں سے التجا کرتے ہیں کہ ہتھیار رکھ دیں۔ طالبان قیادت چونکہ اسلام کی علمبردار ہے اس لئے ہم اس سے بدرجہ اولیٰ التماس کریں گے کہ وہ جنگ بند کردیں۔ خود بھی اور فوج کو بھی روزے رکھ لینے دیں۔ رمضان میں شیاطین جکڑے ہوتے ہیں۔ عین ممکن ہے اللہ تعالیٰ اپنا خاص فضل فرمائیں جنگ وجدال اور برادر کشی کا یہ شیطانی کھیل مستقل طور پر رک جائے۔ افغانستان میں شیطانِ اعظم کے آنے سے پہلے پاکستان میں دہشت گردی کی لعنت ہرگز موجود نہ تھی۔ اسی طرح عراق میں کوئی بدامنی نہ تھی۔ یہ سب امریکہ کا کیا دھرا ہے۔ صدر مشرف نے بزدلی دکھائی اور امریکہ شیر ہوگیا۔ بڑی بدقسمتی ہے کہ عراق، افغانستان اور پاکستان میں مسلمان نے مسلمان کا گلا کاٹا اور امریکہ تینوں ممالک کی حکومتوں کا سرپرست بن گیا۔ تینوں ممالک خودکش حملوں سے لہولہان ہوگئے۔ امریکہ چوہدری بن کر بیٹھا ہے، اور اب اسلام آباد میں اپنے سفارت خانے میں اسی طرز پر توسیع کر رہا ہے جیسے ایسٹ انڈیا کمپنی نے اپنی تجارتی کوٹھیاں قائم کی تھیں اور ان میں اپنی فوج رکھی تھی۔ ہمیں نہیں معلوم کہ سی۔ ڈی۔ اے نے 18 ایکڑ زمین امریکہ کو کس کی اجازت سے دی ہے؟ کیا بین الاقوامی قانونِ سفارت ملکوں کو ملکوں میں 750 نفر میرین (فوجی سپاہی) رکھنے کی اجازت دیتا ہے؟ امریکہ کی سی۔ آئی۔ اے کا ایک نیٹ ورک پہلے سے موجود ہے۔ آخر کیوں؟ ہمارے نزدیک امریکی سفارت خانے میں 350 نفر میرین (فوج) کا اضافہ بڑا خطرناک ہے اور یہ اس ٹاسک فورس کا حصہ ہے جسے اس مقصد کیلئے تیار کیا گیا ہے کہ پاکستان کے ایٹمی اثاثہ جات پر قبضہ کرسکے۔ ہم اپوزیشن سے مطالبہ کریں گے کہ وہ یہ مسئلہ پارلیمنٹ میں اٹھائے اور حکومت کو اس توسیعی پروگرام کے خطرات سے آگاہ کرے۔ یہ اجازت اسی طرح کی ہے جس طرح کی اجازت مشرف نے اپنے سٹریٹیجک وسائل پر امریکہ کو دی تھی۔

ہمارے ارکانِ پارلیمنٹ سرکاری اور غیر سرکاری، ڈرونز حملوں کے بارے میں قرارداد پاس کرکے اس کا حشر دیکھ چکے ہیں۔ امریکہ ہماری حاکمیت کو جب اور جیسے چاہتا ہے روند ڈالتا ہے۔ سفارت خانے کی توسیع اور اس میں فوج کی نفری بڑھانا، نہایت ہی خطرناک ہے۔ معلوم ہوتا ہے کہ سفارت خانہ امریکہ کا فوجی اڈہ بننے جا رہا ہے۔

امریکہ نے اگر سوات آپریشن کے متاثرین اور وزیرستان کے مظلومین کیلئے کوئی امداد دی ہے تو یہ کوئی احسان نہیں ہے۔ یہ جنگ ہماری نہیں تھی کیونکہ یہ افغانستان میں امریکی جنگ کا شاخسانہ ہے۔ ہمیں اس ساری دہشت گردی اور فوجی کاروائی کے نتیجہ میں 35 بلین ڈالر کا نقصان اٹھانا پڑا ہے۔ امریکہ اپنا الو سیدھا کر رہا ہے۔ جب اس کا مطلب پورا ہوگیا، وہ سب سٹک ہولڈروں کو اسی طرح چھوڑ کر نکل جائے گا جس طرح روس کے نکل جانے کے بعد وہ افغانستان سے نکلا تھا۔ امریکی قوم کے خمیر میں سفاکی اور بدعہدی اور طوطا چشمی شامل ہے۔ یہ قوم جب سے قومی بنی ہے، خون ریزی کررہی ہے۔ کالے امریکیوں کو ان گورے امریکیوں نے نہایت بے دردی سے مارا۔ ان کے قومی کھیل یعنی فری سٹائل کشتی اور باکسنگ کو دیکھ کر کوئی بھی انسان انہیں انسان نہیں مان سکتا۔ یہی وہ سنگدل قوم ہے جس نے ایٹم بم گرا کر جاپان کو تباہ کیا تھا۔ یہ 1939ء سے آج تک مسلسل انسان خون بہا رہی ہے۔ ہم اپنی حکومت سے کہیں گے کہ اسے اپنے سفارت خانے کو قلعہ نہ بنانے دیں اور 750 میرینز کی چھاؤنی نہ بننے دے۔ یہ ہمارے ایٹمی اثاثہ جات پر قبضہ کرنے کے منصوبے کا حصہ ہے۔ بلکہ ہم تو یہ کہیں گے اس شیطانِ اعظم کا سفارت خانہ ہی بند کردیا جائے۔

موت العالم موت العالم

شیخ الحدیث حضرت مولانا حافظ محمد بنیامین طور کا سانحہ ارتحال

جامعہ تعلیم الاسلام ماموں کانجن ضلع فیصل آباد کے سابق شیخ الحدیث اور جامعہ سدرۃ الاسلام للبنات جھوک دادو کے مہتمم و شیخ الحدیث حضرت مولانا حافظ محمد بنیامین طور 16 جولائی بروز جمعرات قضائے الٰہی سے وفات پاگئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ شیخ مرحوم کا شمار پاکستان کے نامور شیوخ الحدیث میں ہوتا تھا۔ آپ کی پوری زندگی کتاب وسنت کی تدریس میں گزری اور ہزاروں طلبہ نے ان سے علمی فیض پایا یہی وجہ ہے کہ آپ کا جنازہ تاریخی جنازہ تھا اور آپ کے تین جنازے پڑھے گئے۔ پہلا جنازہ شیخ الحدیث مولانا عبداللہ امجد چھتوی نے پڑھایا۔

مرکزی جامع مسجد چوک اہل حدیث میں مولانا قطب شاہ نے دوسرے خطبہ جمعہ میں مولانا مرحوم کی خدمات کو خراجِ تحسین پیش کیا اور نماز جمعہ کے بعد غائبانہ نماز جنازہ پڑھائی۔

جامعہ کے نائب شیخ الحدیث مولانا احمد علی کو صدمہ

مورخہ 15 اگست بروز ہفتہ جامعہ کے نائب شیخ الحدیث مولانا احمد علی کی والدہ محترمہ وفات پاگئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحومہ نماز پنجگانہ کی پابند، انتہائی نیک، پارسا اور بااخلاق خاتون تھیں۔ مرحومہ کی نماز جنازہ ان کے آبائی گاؤں لیہ میں مولانا احمد علی نے پڑھائی۔ جس میں جامعہ کے مدیر التعلیم حافظ محمد عبداللہ اور مفتی محمد شفیع نے شرکت کی۔ مرکزی جامع مسجد چوک اہل حدیث میں نماز جمعہ کے بعد مولانا قطب شاہ نے مرحومہ کی غائبانہ نماز جنازہ پڑھائی۔